Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ اِنِّیْ مَعَکَ وَمَعَ مَنْ اَحَبَّکَ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۷۵ | ۲۳ جمادی الاول ۱۴۰۱ھ ۔ ۳۰ امان ۱۳۶۰ ہش ۔ ۳۰ مارچ ۱۹۸۱ء | نمبر ۷۲

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے روحانی زندگی بخشی جاتی ہے

آسمانی مدد، سماوی برکتیں اور روح القدس کی تائید اسے حاصل ہوتی ہے

ارشاد باری تعالیٰ

قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ وَ یَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَ اللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ (آل عمران ۳۲)

ترجمہ۔ تو کہہ کہ (اے لوگو) اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو (اس صورت میں) وہ (بھی) تم سے محبت کرے گا۔ اور تمہارے قصور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فضلت علی الانبیاء بست اعطیت جوامع الکلم ونصرت بالرعب واحلت لی الغنائم وجعلت لی الارض مسجدا وطھورا وارسلت الی الخلق کافۃ وختم بی النبیین (مسلم کتاب المساجد)

ترجمہ۔ (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) دوسرے انبیاء پر مجھے چھ باتوں میں فضیلت حاصل ہے۔ حقائق و معارف کے جامع کلمات مجھے دیئے، رعب سے میری مدد کی گئی اور میرے لئے غنیمتیں حلال کی گئیں۔ میرے لئے ساری زمین مسجد اور پاک و صاف قرار دی گئی۔ اور مجھے تمام مخلوقات کی طرف بھیجا گیا۔ اور مجھے نبیوں کا خاتم بنایا گیا۔

ملفوظات

"ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دعوےٰ آفتاب کی طرح چمک رہا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جاودانی زندگی پر یہ بھی بڑی ایک بھاری دلیل ہے کہ حضرت ممدوح کا فیض جاودانی جاری ہے۔ اور جو شخص اس زمانے میں بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتا ہے وہ بلاشبہ قبر میں سے اٹھایا جاتا ہے۔ اور ایک روحانی زندگی اس کو بخشی جاتی ہے۔ نہ صرف خیالی طور پر بلکہ آثار صحیحہ صادقہ اس کے ظاہر ہوتے ہیں۔ اور آسمانی مدد اور سماوی برکتیں اور روح القدس کی خارق عادت تائیدیں اس کے شامل حال ہو جاتی ہیں۔ اور وہ تمام دنیا کے انسانوں میں سے ایک منفرد انسان ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ خدا تعالیٰ اس سے ہمکلام ہوتا ہے۔ اور اپنے اسرار خاصہ اس پر ظاہر کرتا ہے اور اپنے حقائق و معارف کھولتا ہے، اور اپنی محبت و عنایت کے چمکتے ہوئے علامات اس میں نمودار کر دیتا ہے اور اپنی نصرتیں اس پر اتارتا ہے۔ اور اپنی برکات اس میں رکھ دیتا ہے۔ اور اپنی ربوبیت کا آئینہ اس کو بناتا ہے۔ اس کی زبان پر حکمت جاری ہوتی ہے۔ اور اس کے دل سے نکات لطیفہ کے چشمے نکلتے ہیں۔ اور پوشیدہ بھید اس پر آشکار کئے جاتے ہیں۔"

(آئینہ کمالات اسلام ص ۲۲۱)

اخبار احمدیہ

۔ ربوہ ۲۸ امان / مارچ۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام التزام اور توجہ سے عاجزانہ دعاؤں اور نیم شبی تضرعات کا سلسلہ جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت و سلامتی اور خیر و عافیت سے رکھے۔ آپ کے جملہ مقاصد دینیہ میں عجزانہ کامیابی عطا کرتا چلا جائے۔ آمین

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت بدستور ناساز ہے۔ بلڈ پریشر میں اضافہ اور کمزوری لاحق ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کو صحت کامل عطا کرے اور لمبی بابرکت عمر عطا کرے آمین

۔ • مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ انچارج سپین نے بذریعہ تار اطلاع بھجوائی ہے کہ مکرم اقبال احمد صاحب نجم پر دل کا حملہ ہوا ہے اور وہ میڈرڈ کے ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ قارئین الفضل سے اپنے مجاہد بھائی کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (وکیل التبشیر)

• میرے ابا جان مولانا محمد یار عارف سابق مبلغ انگلستان حال مقیم سرگودھا کی بائیں آنکھ کا موتیا کا آپریشن ہوا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے عاجزانہ طور پر درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ آپریشن کامیاب رہے اور جلد صحت یابی ہو۔ آمین

طیب عارف سرگودھا۔

انعامی تمغہ جات کے متعلق

ضروری اعلان

جو طلباء اور طالبات شورے کے موقعہ پر انشاء اللہ حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے دست مبارک سے انعامی تمغہ جات حاصل کریں گے انہیں فرداً فرداً اطلاع دی جا چکی ہے ایسے طلباء و طالبات اور طالبات کے ساتھ ان کے والد صاحبان بھی شورے سے قبل ربوہ پہنچ کر ناظر تعلیم کو مل کر ہدایات حاصل کر لیں

(ناظر تعلیم)

پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۳ جمادی الاوّل ۱۴۰۱ھ

۳۰ امان ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بانوے سال

۲۳ مارچ ۱۹۸۱ء کو جماعتِ احمدیہ کی عمر ۹۲ سال ہوگئی۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ روحیں اللہ تعالیٰ کے حضور سجدات شکر میں گر جاتی ہیں اور لبوں پر خدا تعالیٰ کی تسبیح و تحمید جاری ہو جاتی ہیں اور آنکھیں بے اختیار اللہ تعالیٰ کے بے پایاں فضلوں انعامات اور برکات کا تصوّر کر کے بھیگ جاتی ہیں۔ اور چشم تصوّر میں نظر آج سے قریباً سو سال پہلے قادیان کی چھوٹی سی بستی میں پہنچ جاتی ہے۔ جہاں پر اسلام کی زبوں حالی پر مضطرب ایک دل تڑپ رہا تھا اور دن رات اپنے مولا کے حضور گڑگڑاتا تھا۔ اس واحد شخص کی حیثیت کتنی معمولی تھی۔ اس عظیم و جلیل شخص کا ارشاد ملاحظہ فرمائیے۔ فرماتے ہیں:۔

"میری حیثیت کا اس قدر بھی وزن نہ تھا جیسا کہ رائی کے دانہ کا وزن ہوتا ہے تم میں سے کون ہے جو مجھے اس بیان میں ملزم کر سکتا ہے؟ تم میں سے کون ہے کہ یہ ثابت کر سکتا ہے کہ اس وقت بھی ان ہزارہا لوگوں میں سے کوئی میری طرف رجوع رکھتا تھا۔ میں تو براہین احمدیہ کے چھپنے کے وقت ایسا گمنام شخص تھا کہ امرتسر میں ایک پادری کے مطبع میں جس کا نام رجب علی تھا میری کتاب براہین احمدیہ چھپتی تھی اور میں اس کے پروف دیکھنے کے لئے اور کتاب کے چھپوانے کے لئے اکیلا امرتسر جاتا اور اکیلا واپس آتا تھا اور کوئی مجھے آتے جاتے نہ پوچھتا کہ تو کون ہے اور نہ مجھ سے کسی کو تعارف تھا اور نہ میں کوئی حیثیت قابل تعظیم رکھتا تھا۔ میری اس حالت کے قادیان کے آریہ بھی گواہ ہیں۔ جن میں سے ایک شخص شرمپت نام اب تک قادیان میں موجود ہے۔ جو بعض دفعہ میرے ساتھ امرتسر میں پادری رجب علی کے پاس مطبع میں گیا تھا۔ جس کے مطبع میں میری کتاب براہین احمدیہ چھپتی تھی۔ اور تمام یہ پیشگوئیاں اس کا کاتب لکھتا تھا اور وہ پادری خود حیرانی سے پیشگوئیوں کو پڑھ کر باتیں کرتا تھا کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ایک ایسے معمولی انسان کی طرف ایک دنیا کا رجوع ہو جائے گا

اس لئے وہ اپنے وقت میں پوری ہوئیں

اور پوری ہو رہی ہیں۔ ایک وقت میں انسانی آنکھ نے اُن سے تعجب کیا اور دوسرے وقت میں دیکھ بھی لیا"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۶۱-۶۲)

یہ تغیر کس طرح ہوا؟ یہ تبدیلی کس طرح آئی؟ روحیں کس طرح دنیا کے کونے کونے سے اڑ کر اس شہر میں آئیں جس کو نہ پکی سڑک جاتی تھی نہ وہاں پر ریلوے سٹیشن تھا۔ اور نہ ہی اس شہر میں بجلی تھی۔ یہ تبدیلی اس خدا نے پیدا کی جس نے اس ساری دنیا کو پیدا کیا ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں جس کے ہاتھ میں ہر چیز ممکن ہے۔ جب اس خدا نے اس معمولی سی بستی کو دنیا کا مستقبل کا مرکز بنانا چاہا تو اس نے دلوں کو اس طرف پھیرنا شروع کیا۔ وہاں پر سڑک بھی بنی۔ بجلی بھی آئی اور پھر ایک وقت وہاں پر ریل بھی آنے لگی۔ اور ابھی وہاں پر صرف سڑک بنی تھی کہ اس قدر رجوع خلائق ہوا کہ سڑکیں ٹوٹ ٹوٹ گئیں۔ قادیان کی مقدس اور بابرکت ہستی نے فرمایا:۔

"انجام یہ ہوا کہ میری جماعت پنجاب کے تمام شہروں اور دیہات میں پھیل گئی اور ہندوستان میں بھی جا بجا یہ تخم ریزی ہو گئی بلکہ یورپ اور امریکہ کے بعض انگریز بھی مشرف باسلام ہو کر اس جماعت میں داخل ہوئے اور اسقدر فوج در فوج قادیان میں لوگ آئے کہ میلوں کی کثرت سے کئی جگہ سے قادیان کی سڑک ٹوٹ گئی"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۵۰)

اور یہ تو آج سے پون صدی قبل کی بات ہے آج وہ دن ہے کہ جماعت کے قیام کو سو سال ہوا چاہتا ہے اور دنیا کا کوئی براعظم ایسا نہیں جہاں پر جماعت احمدیہ کے مضبوط اور مستحکم مشن اور مراکز قائم نہ ہوں۔ افریقہ اور مشرقی بعید کے ایک ایک ملک میں سینکڑوں مساجد قائم ہیں۔ نصف صد سے زائد ممالک میں باقاعدہ مشن قائم ہیں۔ جن کا مرکز سے براہ راست رابطہ ہے۔ اب دنیا بھر میں احمدیت کو ایک عالمگیر تنظیم کی حیثیت سے جانا جاتا ہے اور ایسے موقع پر اللہ تعالیٰ کی برکات کا ذہن میں سوچ کر دل پر رقت طاری ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے روحیں اللہ تعالیٰ کے آستانے پر گر جاتی ہیں۔

اے مالک! اے خالق! اے بارالٰہا! اے پیارے محبوب خدا ہماری کمزوریوں کو معاف فرما۔ ہماری خطاؤں کو بخش۔ ہمیں توفیق دے کہ ہم اسلام کی سربلندی توحید کے قیام اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کے استحکام کے لئے اپنے جسموں کا آخری قطرہ تک نچوڑ دیں اور دُنیا بھر کے دل لا کر تیرے قدموں میں رکھ دیں۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔ آمین ؂

بحضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

ہم بے کسوں کے درد کا درماں حضورؐ ہیں

سرتاجؐ و پیشوائے رسولاںؐ حضورؐ ہیں
محبوبِ خاصِ حضرتِ یزداں حضورؐ ہیں

جنّ و بشر کے سرورؐ و سلطاںؐ حضورؐ ہیں
داعیٔ حق و ماحیٔ عصیاں حضورؐ ہیں

روشن رہے گی جس سے ابد تک یہ کائنات
سچائی کا وہ مہرِ درخشاں حضورؐ ہیں

اُمّت کا ہے وجود فقط آپؐ کے طفیل
اِک جسم ہے وہ جسکی رگِ جاں حضورؐ ہیں

اُمّت کے حالِ زار پر رحمت کی ہو نظر
اُمّت کے پاسبان و نگہباں حضورؐ ہیں

جو آپؐ ہی کے ہو گئے ان کیلئے مدام
حصنِ حصین و حرزِ دل و جاں حضورؐ ہیں

حق کا پیام سُنتے ہی اَسْلَمْتُ کہدیا
دُنیا میں سب سے پہلے مسلماں حضورؐ ہیں

ظُلمت کدہ ہے جس کے مقابل پہ آفتاب
وہ نُورِ حق کا پرتوِ تاباں حضورؐ ہیں

لولاک کی حدیث سے کھلتا ہے راز یہ
مقصود تھا جو حق کا وہ انساں حضورؐ ہیں

دونوں جہاں میں آپ کا ثانی نہیں کوئی
اِک کانِ نور و رحمت و احساں حضورؐ ہیں

ہر احمدی کا اس پہ ہے ایماں بجان و دل
ختم الرسل اے صاحبِ قرآں حضورؐ ہیں

جس کے ہر ایک گُل پہ ہزاروں چمن نثار
ہاں وہ سدا بہار گلستاں حضورؐ ہیں

ظاہر ہے مادّیت سے یہ بات بے گماں
بزمِ جہاں میں مظہرِ رحماں حضورؐ ہیں

جس کی ضیا سے ظلمتیں معدوم ہو گئیں
وہ شب چراغِ جادۂ عرفاں حضورؐ ہیں

اِس سمت بھی ہو ایک نظر لطف و مہر کی
غمخوار و چارہ سازِ غریباں حضورؐ ہیں

بعد از خدا بھروسہ ہے رحمت پہ آپؐ کی
ہم بے کسوں کے درد کا درماں حضورؐ ہیں

صدیق کا قبول درود و سلام ہو
اِس بے نوا کے آقا و سلطاں حضورؐ ہیں

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ مغربی افریقہ و ملائیشیا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلامی فلسفۂ حیات

(مکرم مشتاق احمد صاحب مبشر - لاہور)

اسلام ایک جامع، پاکیزہ، مظہر فطرت اور نہایت ہی پیارا دین ہے - اسلام کے عالمگیر اصول آج بھی وہی حقیقت، وسعت اور جامعیت رکھتے ہیں جیسے آج سے چودہ سو سال پہلے - اسلام میں کوئی ایسا اصول نہیں جسے منوانے کیلئے تشدد کی ضرورت پیش آئے - اور بے ڈھنگی دلیلیں پیش کرنی پڑیں - بلکہ قرآن میں سینکڑوں جگہ مومنوں کو غور و فکر کرنے کی دعوت دی گئی ہے - اسلام تو نہایت ہی سادہ فلسفۂ حیات ہے اور ایسی عالمگیر سچائی اپنے اندر رکھتا ہے جسے تمام اہل تدبر تسلیم کرتے ہیں - اسلام کی سچائی کا اس سے بڑا ثبوت اور کیا ہو سکتا ہے کہ قرآن ایسے حقائق سے پردہ اٹھاتا ہے جنہیں سائنسدان آج دریافت کر رہے ہیں اور آج سے چودہ سو سال پہلے بھلا عرب کے اُمیوں سے کیوں کر یہ توقع ہو سکتی تھی کہ وہ ایسے حقائق سے پردہ اٹھا سکتے - اسلام انسان کے خاندانی معاشرتی، سیاسی اور عالمی مسائل کو انسان کی تین حالتوں کی اصلاح کے ساتھ حل کرتا ہے - یہ طبعی، اخلاقی اور روحانی حالتیں ہیں - دنیا کے تمام مذاہب میں ان تین حالتوں کا ذکر تو ہے - مگر ایسا کوئی مذہب نہیں جو ان تینوں حالتوں پر توجہ کرتا ہو اور ان کے درمیان ایک مضبوط رشتہ قائم کرتا ہو - اکثر مذاہب روحانیت کو انسان کی طبعی اور اخلاقی حالتوں پر فوقیت دیتے ہیں اور ان کے نزدیک روحانیت کا تصور بھی عجیب ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ جو شخص پہلی دو حالتوں میں سے نہیں گذرتا وہ روحانیت کے بلند مقام پر بھی نہیں پہنچ سکتا - اس کے برعکس اسلام ایک ایسا دین ہے جو ان تینوں میں نہایت ہی مضبوط تعلق قائم کرتا ہے خدا کے کلام نے تمام نیچرل قویٰ، جسمانی خواہشوں اور تقاضوں کو طبعی حالتوں میں رکھا ہے -

جس میں کھانا پینا، سونا جاگنا، حرکت کرنا، آرام کرنا، گفتگو کرنا اور چال ڈھال وغیرہ شامل ہیں - اسلام سب سے زیادہ طبعی حالتوں پر زور دیتا ہے کیونکہ طبعی حالتیں انسانی زندگی پر سب سے زیادہ اثر انداز ہوتی ہیں - مثلاً سینہ تان کر چلنا تکبر اور غرور کی علامت ہے - اسی طرح گوشت کو حرام سمجھنے والے بزدل ہوتے ہیں اور زیادہ گوشت خوری کرنے والے حلم اور انکساری سے خالی ہوتے ہیں - اسلام ہر انتہا پسندی کے مقابلے میں اعتدال کی راہ دکھاتا ہے جو انسانی فطرت کے عین مطابق ہے - اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسمانی صفائی اور غذاؤں کے استعمال کے متعلق فرمودہ ارشادات کو مشعلِ راہ بنا لیا جائے تو بے شمار بیماریوں سے بچا جا سکتا ہے -

اسی طرح مرد اور عورت کے باہمی تعلقات پر اسلامی فلسفے پر عمل کیا جائے تو معاشرہ سے اکثر اخلاقی اور جنسی بیماریاں ختم ہو جائیں - اسی طرح تجارت کے وضع کردہ اصولوں پر عمل کیا جائے تو معاشرہ سے چور بازاری اور ذخیرہ اندوزی ختم ہو جائے -

اسلام انسان کی طبعی حالتوں کے بعد اخلاقی حالتوں کی طرف آتا ہے اور درحقیقت یہی طبعی حالتیں بارادہ تربیت، تعدیل، موقع بینی اور برمحل استعمال پر اخلاق کا رنگ پکڑتی ہیں - بنی نوع انسان کی خدمت، ظالموں کا مقابلہ، سخاوت، رحم، ادب، حیا، دیانت، مروت، غیرت، ہمدردی، استقامت، شجاعت، عفو، صبر، احسان، صدق اور وفا کو اگر عقل اور تدبر کے مشورے سے اپنے اپنے موقع اور محل پر ظاہر کریں تو ان سب کا نام اخلاق ہے - یہاں یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ کتے کی مالک کے ساتھ والہانہ وابستگی کو خلق نہیں کہیں گے اور نہ ہی شیر کو اس کی درندگی کی وجہ سے بد خلق قرار دیں گے - اسلام دنیا پر انسان کی حاکمیت کو قائم کر کے اسے اشرف المخلوقات کا درجہ دیتا ہے اور انسان کی تمام قوتوں کو مثبت انداز میں جلا بخشتا ہے - اسلئے ایک زہریلے سانپ کو جس سے نقصان پہنچنے کا احتمال ہو نہ مارنا رحم دلی نہیں کہلاتی - اسی طرح بے جا خرچ فراخدلی نہیں کہلاتا - اسی طرح ظلم سہے جانا صبر نہیں کہلاتا - سر کی جوؤں کو محض اس لئے نہ نکالنا کہ میرا خون ان کی خوراک ہے حلم نہیں کہلاتا اسی طرح حق و باطل کی جنگ میں مدمقابل کو چھوڑ دینا ہمدردی نہیں کہلاتا - اور ناحق کسی کو قتل کرنا شجاعت نہیں کہلاتا صحت مند آدمی کو بھیک دینا سخاوت نہیں کہلاتا - ناحق بات پر ڈٹ جانا استقامت نہیں کہلاتا - اللہ جل شانہٗ ہمارے نبی اکرم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرماتا ہے -

اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ

یعنی تو ایک بزرگ خلق پر قائم ہے

جہاں تک اسلام نے طبعی اور اخلاقیات کی جو راہیں متعین کی ہیں وہ تو ایک ایسے شخص میں جمع ہو سکتی ہیں جو خدا کے وجود ہی سے منکر ہو مگر اخلاقیات کے انسانی وضع کردہ یہ اصول ہر شخص، نسل اور ملک و قوم میں مختلف ہوں گے ممکن ہے ایک شخص کے نزدیک ماں سے نکاح جائز ہو اور معاشرے میں بُری نظر سے نہ دیکھا جاتا ہو یہ اس قوم کا خلق ہے - اسی طرح ایک قوم میں زنا، گناہ و جرم نہیں اور بعض کے نزدیک انتہائی گناہ و جرم - ہر قوم کا اپنا خلق ہے اور وہ اس پر فخر کرتی ہے - جبکہ انہی اصولوں کو دوسری قومیں تسلیم ہی نہیں کرتیں -

اس لئے اخلاقیات کو ایک معیار پر لانے کیلئے ایک عالمگیر طاقت اور ہستی کا ہونا ضروری ہے - اور یہ ہستی خدا کی ذات ہے -

اسلام جس کے معانی ہی سلامتی کے ہیں ایسے قواعد و ضوابط دیتا ہے جو ہر رنگ و نسل اور ملک و قوم کے لئے یکساں مفید ہیں -

ارشاد ربانی ہے -

وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ

یعنی ہم نے تمہیں (آنحضرتؐ) دونوں جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے -

اسلام انسان کی اصلاح مرحلہ وار کرتا ہے یعنی پہلے طبعی حالت درست ہو پھر اخلاقی اور سب سے آخر میں روحانیت کا درجہ ہے - یعنی خدا کے لئے ہو جانا ہر کام خدا کی رضا کے لئے کرنا روحانیت کہلاتا ہے -

بعض مذاہب دین کو قومی مسائل سے الگ رکھتے ہیں - مگر اسلام رہبانیت اور ترکِ دنیا کا حکم نہیں دیتا بلکہ ایک کامیاب انسان اس شخص کو قرار دیتا ہے جو معاشرے میں اپنے تمام رشتوں مثلاً بیٹے کی حیثیت سے، بھائی کی حیثیت سے، باپ کی حیثیت سے، خاوند کی حیثیت سے، اور دوست کی حیثیت سے انصاف کرے - اسلام دنیا اور مذہب کو الگ الگ قرار نہیں دیتا -

؎ جدا ہو دیں سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی

اور یہی وجہ ہے کہ لندن اور امریکہ میں بعض چرچوں پر "برائے فروخت" کے بورڈ آویزاں نظر آتے ہیں - نئی نسل کے اسلام سے متنفر ہونے کی اصل وجہ یہی کہ انہیں اسلام کی صحیح فلاسفی سے آگاہ نہیں کیا گیا - بلکہ ہمیشہ فروعی مسائل میں الجھایا گیا اور رسوم کے جنگل میں پھنسایا گیا - اور قرآن کی رو سے انہیں مسائل کا حل نہیں بتایا گیا -

اس لئے نئی نسل نے قرآن کو ناکافی سمجھا اور ذہنی طور پر اسلام کو قبول نہ کیا بلکہ وہ اپنے مسائل کا حل سوشلزم اور کمیونزم میں تلاش کرتے رہے

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اسلام کے فلسفے کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے -

---

حضرت اقدس .....

تحریر فرماتے ہیں -

"مذہب اسلام کے تمام احکام کی اصل غرض یہی ہے کہ وہ حقیقت جو لفظ اسلام میں مخفی ہے اس تک پہنچایا جائے - اسی غرض کے لحاظ سے قرآن شریف میں ایسی تعلیمیں ہیں کہ جو خدا کو پیارا بنانے کیلئے کوشش کر رہی ہیں کہیں اس کے حسن و جمال کو دکھاتی ہیں اور کہیں اس کے احسانوں کو یاد دلاتی ہیں - کیونکہ کسی کی محبت یا تو حسن کے ذریعہ دل میں بیٹھتی ہے اور یا احسان کے ذریعہ سے"

(لیکچر لاہور صفحہ ۹)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت ہائے احمدیہ جزائر فجی کا گیارہواں سالانہ جلسہ

(مکرم سجاد احمد صاحب خالد امیر و مبلغ انچارج جزائر فجی بتوسط وکالت تبشیر)

(۲)

ماسٹر محمد یونس خان صاحب نے برکات خلافت پر تقریر فرمائی۔ اور سب سے بڑی برکت یہ قرار دی کہ ہم اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے ہوئے ہیں اور اس کے فضلوں کے وارث بن رہے ہیں۔

مکرم بھائی محمد اسماعیل صاحب فنانس سیکرٹری نے اسلام کی تجویز کردہ سزاؤں پر باریکی سے روشنی ڈالی اور قرآن و حدیث کی روشنی میں ان کا سچ ہونا بیان کیا آپ نے اسلامی سزاؤں کا مقابلہ غیر مذہب کی سزاؤں سے کیا اور اسلامی سزاؤں کا برتر اور مؤثر ہونا لطیف انداز میں بیان کیا۔

آخر میں بھائی محمد بشیر صاحب آف مارو نے حضرت اقدس کی نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی اور دعا کے ساتھ پہلے دن کی کارروائی ختم ہوئی۔

نوٹ :- مستورات کا سالانہ جلسہ اپنی صدر صاحبہ کی نگرانی میں ۳ بجے تک جاری رہا۔

جلسہ کا دوسرا دن

سالانہ جلسہ کے دوسرے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا جسکے بعد نماز فجر ادا کی گئی اور اور قرآن پاک کے درس میں خاکسار نے سورۃ المومنون کی روشنی میں حقیقی مومن کی صفات اور خلافت ثالثہ کی صداقت کو بیان کیا۔ مکرم حافظ عبدالحفیظ صاحب نے حدیث کا درس دیا اور صفائی پر زور دیا کہ صفائی ایمان کا حصہ ہے اور جن پانچ چیزوں کو خصوصی طور پر صاف رکھنے کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے زور دیا ہے ان پر عمل کرنے کی تلقین کی مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب نے ملفوظات حضرت اقدس ..... پڑھ کر سنائے اور غسل کرنے اور ناشتہ کرنے کے وقفہ کے دوران جو دوست اپنے اپنے مکانوں پر ٹھہرے ہوئے تھے تشریف لاتے رہے اور عین وقت پر مکرم حافظ عبدالحفیظ صاحب کی تلاوت قرآن پاک سے جلسہ کا آغاز ہوا۔

آپ نے آیت استخلاف کی تلاوت فرمائی۔ تلاوت کے بعد مکرم محمد اسمٰعیل صاحب آف صووا نے حضرت اقدس ..... کی نظم پڑھ کر سنائی اور پہلی تقریر مکرم محمد یسین عاصور صاحب کی تھی انہوں نے اپنی تقریر میں اسی بات کی اہمیت کو بیان کیا کہ حضرت اقدس ... . کی کتب کو پڑھنا کتنا ضروری ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ آپ جتنی بار حضرت اقدس ..... کی کتب کو پڑھیں گے آپ کو ہر بار نئی بات ملے گی۔ آپ نے بتایا کہ حضرت اقدس کی کتب قرآن و حدیث کی پیشگوئیوں کے مطابق علمی خزانہ ہے اور آپ کی کتب پڑھنے سے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دلوں میں پیدا ہوتی ہے اور تمام دوستوں پر زور دیا کہ وہ حضرت اقدس ..... کی کتب کو ضرور پڑھا کریں جو کہ علوم کا خزانہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس بات کی توفیق عطا کرے

مکرم مولوی محمد شریف صاحب ناندی نے حضرت اقدس کی نظم ترنم سے پڑھ کر سنائی

احمدی مسلم کیوتی بھائی کی تقریر

اس کے بعد ہمارے نو احمدی مسلم بھائی مکرم احمد NAQAI جنہوں نے کچھ کچھ ماہ ہوئے اسلام قبول کیا تھا نے تقریر فرمائی مکرم NAQAI صاحب بہت مخلص نوجوان ہیں۔ اور ۲ سال خاکسار سے ان کی بات چیت ہوتی رہی اور بائیبل سے تفہیم و تفہیم کے بعد انہوں نے اسلام کو قبول کر لیا اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنے اڑوس پڑوس میں اسلام پھیلانے میں مشغول ہیں اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے انہوں نے خواب میں حضرت اقدس کا دیدار بھی فرمایا۔ امید ہے ان کی بیگم صاحبہ جلد بیعت کر لیں گی۔

اس سالانہ جلسہ میں پہلی دفعہ شامل ہوئے اور تقریر فرمائی۔

آپ نے بڑے عالمانہ انداز میں بائیبل سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کو پیش کیا۔ اور انجیل اور تورات سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق پیشگوئیوں کو بیان کیا۔ آپ نے فرمایا مجھے خوشی ہے کہ میں آپکے درمیان تقریر کر رہا ہوں۔ میرا نام دالسن احمد نگائی ہے۔ آپ میں سے کافی دوست مجھے اس سے پہلے ٹوکا میں مل چکے ہیں اور مجھے خوشی ہے کہ میں نے اسلام قبول کر لیا ہے۔ اور اپنے مشنری سجاد احمد خالد کا ممنون ہوں اسی طرح اپنے بھائی ظفر اللہ خان صاحب کا بھی کہ وہ میرے لئے کوشش کرتے رہے۔ میں امید کرتا ہوں میری فیملی بھی مسلم ہو جائے گی آپ دعا کریں۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خاکسار نے ان کی حوصلہ افزائی کے لئے ان کا شکریہ ادا کیا اور سب دوستوں سے دعا کی تلقین کی۔ آپکی تقریر کے بعد عارفانہ نعرے لگائے گئے اور جماعتی عہد ایک دفعہ پھر دہرایا گیا۔

دینی سوالات وجوابات کا سلسلہ

اس کے بعد دینی سوالات وجوابات کا سلسلہ جاری رہا۔ دوستوں نے بڑے شوق سے سوالات کئے جن کے تسلی بخش جوابات باری باری دیئے جاتے رہے۔ ہمارے نئے احمدی مسلم کیوتی بھائیوں نے بھی سوالات کئے مکرم PHAQAI نے قیامت اور مرنے کے بعد دفن کے وقت غیر احمدی مسلم بھائیوں کا جس سے ڈھکنا کو اٹھا دینے کی حقیقت دریافت کی جس کا تسلی بخش جواب دے دیا گیا۔ مکرم ممتاز علی صاحب مقبول انگریزی میں ٹرانسلیشن کر دیتے اور خاکسار کیوتی زبان میں تاکہ ہمارے نو احمدی مسلم بھائی ان کو اچھی طرح سمجھ جائیں۔

خاکسار نے اپنی اختتامی تقریر میں اس بات پر زور دیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ بھائیوں کو پچھلے سال طاقت سے بڑھ کر قربانیاں کرنے کی توفیق دی۔ لیکن ابھی اور بہت سی قربانیاں کرنے کی ضرورت ہے اور اسی بات کو تفصیل سے بیان کیا کہ جن قوموں کو بار بار بیدار کیا جائے ایسی قومیں خطرناک جگہ پر کھڑی ہوتی ہیں۔ یا ایسی قومیں جو تھوڑی قربانی کرنے کے بعد یہ سمجھیں کہ انہوں نے بہت کچھ کر لیا ہے وہ اپنے نفس کو دھوکہ دے رہی ہوتی ہیں۔ اس لئے قربانیاں کریں تاکہ پندرہویں صدی ہمارے لئے رحمت کا موجب بنے اپنی نسلوں کے اندر بھی قربانی کا جذبہ پیدا کریں۔ تاکہ یہ درخت ہمیشہ پھل دیتا چلا جائے۔ اور قومیں اس کے سایہ کے نیچے بیٹھتی چلی جائیں اور اس کے پھلوں سے بہرہ ور ہوتی رہیں۔

آخر میں ایک دفعہ پھر پوری شدت کے ساتھ عارفانہ نعرے لگائے گئے۔ اور پھر پرسوز اجتماعی دعا کی گئی۔ جس پر جلسہ کا اختتام ہوا۔

جلسہ کے بعد نماز جمعہ اور عصر جمع کر کے پڑھی گئیں۔ اور تمام جماعتوں کا دوپہر کا کھانا دیا گیا۔ خدام نے اپنی ذمہ داریوں کو احسن رنگ میں ادا کیا۔ اسی طرح ہماری مستورات بہنوں نے جلسہ کے انتظامات کو بہتر بنانے میں بھرپور محنت سے کام لیا۔

اللہ تعالیٰ ان سب بہن بھائیوں کو احسن جزا عطا فرمائے جنہوں نے کسی نہ کسی رنگ میں جلسہ کے انتظامات کو بہتر بنایا۔

کھانا کھانے کے بعد دوستوں نے لٹریچر خریدا اور دعاؤں اور نعروں کے ساتھ اپنی اپنی منزل مقصود کی طرف روانہ ہو گئے۔

اعلانات شعبہ تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ

۱- مرکزی امتحانات انشاء اللہ العزیز مورخہ ۵ رجون ۱۹۸۱ء بروز جمعہ منعقد ہوں گے

۲- مرکزی مقالہ -

بعنوان جنگ موتہ و غزوہ تبوک

حجم - دس ہزار الفاظ

اول انعام - ۷۰٪ روپے

دوم " - ۵۰٪ "

سوم " - ۳۰٪ "

آخری تاریخ ۳۱ رجولائی ۱۹۸۱ء

مہتمم تعلیم

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے خادم اور نامور عالم دین

حضرت مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل مرحوم

(مکرم محمد شریف صاحب - راولپنڈی)

(۳)

یہ ایک حقیقت ہے کہ کسی کا کوئی ادھار احمدیت پر ایسا نہیں کہ جو ادا نہ کر دیا ہو۔ چنانچہ مسائل احمدیت پر ایک مختصر سی پاکٹ بک تالیف فرما کر آپ نے نوجوانوں پر بہت بڑا احسان کیا ہے وہ اس پاکٹ بک سے استفادہ حاصل کر کے پورے مبلغ احمدیت بن سکتے ہیں۔ ناظر اشاعت و تصنیف کے اہم عہدہ پر فائز ہو کر زندگی کے آخری سانس تک آپ نے سلسلہ کی بے لوث خدمات سرانجام دی ہیں اور ایسا قیمتی لٹریچر آپ کی قلم سے لکھا گیا ہے کہ جو تا قیامت آپ کی یادگار رہے گا اور آپکی یہ خدمت آنیوالی نسلوں کو گرانبار احسان رکھے گی کہ انہوں نے قلمی جہاد کی پہلی صف میں کھڑے ہو کر احمدیت کی مدافعت میں اپنے فرض کو ادا کر دیا

خاکسار نے اکثر دیکھا کہ حضرت قاضی صاحب اپنے دفتر میں تبلیغ احمدیت میں مشغول رہتے تھے۔ احمدی دوست اپنے غیر احمدی دوستوں کو لے کر حاضر ہوتے اور آپ گھنٹوں بیٹھے ان کے سوالات کا کے جوابات دیتے رہتے۔ ہر آنیوالا غیر احمدی دوست ایک طرف تو آپ کے نحیف و ناتواں جسم کو دیکھتا اور دوسری طرف آپ کی باتوں پر غور کرتا اور اس انتھک انسان کے علم اور جرأت ایمانی کو دیکھ کر محو حیرت ہو جاتا۔ اور داد دیئے بغیر نہ رہ سکتا۔ آپ اپنے کلام کو جاری رکھتے جب تک سائل کی تشفی نہ ہو جاتی۔ اور وہ خود اجازت جانے کی حاصل نہ کر لیتا

اکثر احمدی دوست آپکی خدمت میں علمی مسائل لکھ بھیجتے رہتے اور حضرت قاضی صاحب ان کے جوابات لکھ کر روانہ کرتے۔ یہ ایک لامتناہی سلسلہ خط و کتابت کا تھا جس کو حضرت قاضی صاحب کے ساتھ کام کرنے والے اچھی طرح جانتے ہیں اور وہ خاکسار سے زیادہ احسن طور پر اس امر پر روشنی ڈال سکتے ہیں۔

غیر مبائعین

غیر مبائعین کے متعلق آپکا مطالعہ بہت وسیع تھا آپ نے اپنی زندگی میں سینکڑوں مناظرات غیر مبائعین سے کئے جو کہ آپ کے زمانۂ قیام لائل پور سے شروع ہوئے۔ کیونکہ لائل پور غیر مبائعین کا گڑھ ہے اور بیش قیمت مضامین اور کتابیں ان کی رد میں تحریر فرمائیں۔ جو قبول عام کی سند حاصل کر چکی ہیں اور یہ عظیم لٹریچر قیامت تک آپ کی یادگار رہے گا۔ یہ ایک حقیقت ہے اور کوئی بڑے سے بڑا غیر مبائع اس حقیقت کو جھٹلا نہیں سکتا کہ آپ نے اپنے علم اور تحقیق کا غیر مبائعین سے لوہا منوا لیا تھا۔ اختلافی مسائل پر آپ کی تحریر کردہ کتب اور مضامین کا مطالعہ کرنے والا قاری بخوبی اندازہ لگا سکتا ہے۔ کہ آپ کو حضرت اقدس ..... کی کتابوں پر کتنا عبور حاصل تھا۔ اور آپ کی گرفت بہت مضبوط اور سوچ بہت گہری تھی۔

حضرت قاضی صاحب کی پاک صحبت اور آپکی کتابوں کے مطالعہ کی برکت سے عاجز کو بہت دفعہ غیر مبائعین سے زبانی اور تحریری گفتگو کے مواقع میسر آئے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمیشہ ہی کامیابی نصیب ہوئی۔ بعض دفعہ یہ عاجز اپنی تحریری گفتگو کے پرچے آپ کی خدمت میں بطور اصلاح اور راہنمائی بھیج دیا کرتا تھا۔ آپ کی طرف سے بہت خوشخط اور مدلل لکھا ہوا پرچہ جوابی مل جاتا تھا۔ جو کہ خاکسار مدمقابل کو بھیج دیتا تھا۔ حوالہ جات کی ضرورت آپ کے مقدس وجود سے پوری ہو جاتی تھی۔

باوجود ربوہ سے دور رہنے کے آپ کے وجود کی وجہ سے ربوہ کا قرب حاصل تھا مگر آج ان کی رحلت سے ایک بہت بڑا خلاء نظر آ رہا ہے۔ اور اپنی تبلیغی مشکلات کا تصور کر کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور ان کی یاد دل کو ستانے لگ جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے اس خلا کو پورا کرے اور محترم بزرگ شفیق قابل احترام استاد اور مربی کی تربت پر رحمت نازل کرے اور ان کی خدمات دینیہ کو اپنے فضل سے قبول فرمائے اور اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اسلام و احمدیت کے اس مخلص جاں نثار خادم کو اپنے قرب سے نوازے۔ اور ہم سب کو ان کے نقش قدم پر چلائے

آمین ثم آمین

جلسہ یوم والدین

مورخہ ۲۱ مارچ بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد محمود میں مجلس خدام الاحمدیہ دارالصدر جنوبی ربوہ کے زیر انتظام جلسہ یوم والدین منعقد ہوا صدارت کے فرائض محترم چوہدری مبارک احمد صاحب طاہر مہتمم عمومی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے انجام دیئے۔

تلاوت قرآن کریم نظم اور عہد کے بعد مکرم حنیف احمد صاحب محمود اور مکرم محمد افضل صاحب ظفر مربیان سلسلہ نے قرآن کریم اور احادیث کی روشنی میں تربیت اولاد کے موضوع پر نہایت دل نشین اور مؤثر انداز میں حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے انہیں اولاد کی تربیت کی طرف توجہ دلائی۔ ان تقاریر کے بعد ایک خادم نے حضرت اقدس کی نظم " ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے " خوش الحانی سے پڑھی بعدہٗ مکرم سیف اللہ خان صاحب مربی سلسلہ نے "اطاعت والدین" کے موضوع پر خدام و اطفال سے خطاب کیا۔

آخر میں محترم صدر صاحب جلسہ نے صدارتی خطاب میں فرمایا کہ بچوں کی تربیت کے لئے پہلا مدرسہ ان کا گھر ہے۔ اس لئے والدین کا فرض ہے کہ وہ گھر سے اپنے بچوں کی تربیت کریں اور انہیں نماز باجماعت اور تلاوت قرآن کریم کی طرف توجہ دلاتے رہیں دعا کے بعد یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

(زعیم حلقہ
دارالصدر جنوبی ربوہ)

فری کوچنگ کلاس برائے میٹرک

بفضل ایزدی ۱۹ جون ۱۹۸۰ء کو ایوان محمود میں " فری کوچنگ کلاس برائے میٹرک کا اجراء ہوا۔ اس کلاس میں ۵۰ طلباء نے نہایت دلچسپی سے شرکت کی اور یہ کلاس بفضل ایزدی ۱۵ مارچ ۱۹۸۱ء کو تقریباً ۹ ماہ بعد اختتام پذیر ہوئی۔

۱۹ مارچ سے سالانہ امتحان شروع ہو چکا ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل خاص سے بچوں کو اس امتحان میں اعلیٰ نمبروں میں کامیاب فرمائے اور انہیں دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے۔ آمین

جن اساتذہ نے اتنے لمبا عرصہ تک وقت دیا ان کے لئے احباب جماعت دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالیٰ ان کا حامی و ناصر ہو۔ اور انہیں اپنی بے پایاں رحمت سے نوازے آمین اللھم آمین۔

(ناظم تعلیم
مجلس مقامی خدام الاحمدیہ ربوہ)

فوری ضرورت

ہسپتال کیلئے فوری طور پر ایک مخلص محنتی دیانتدار خوش اخلاق تجربہ کار ڈرائیور کی ضرورت ہے جو کاروں کو اچھی طرح چلا سکتا ہو اور تھوڑا بہت کاروں کے انجن سے بھی واقفیت رکھتا ہو۔ تنخواہ انشاء اللہ حسب قابلیت و تجربہ معقول دی جائے گی اپنی درخواستیں امیر صاحب یا صدر صاحب مقامی کی معرفت ۵ دن کے اندر فوری بھجوائی جائیں۔

(ڈاکٹر مرزا منور احمد)

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

ہمارا خدا ایک زندہ خدا ہے۔
(حضرت اقدس .....)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختلف جماعتہائے احمدیہ پاکستان میں جلسہ یوم مصلح موعود کا انعقاد

محترم ناظر صاحب اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ کی ہدایت کے مطابق پاکستان کی مختلف جماعتوں میں یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب کے موقع پر جلسے منعقد کئے گئے۔ جن میں علماء سلسلہ اور دوسرے مقررین نے پیشگوئی مصلح موعود کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ بہت سی جماعتوں نے ان جلسوں کی رپورٹیں الفضل کو بھی ارسال کیں جن میں سے کچھ تو شائع ہو گئی ہیں اور کچھ جماعتوں کے صرف نام بوجہ عدم گنجائش شائع کئے جا چکے ہیں۔ اب مزید جماعتوں کی طرف سے رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔ ان کے نام درج ذیل ہیں:۔

جماعت ہائے احمدیہ:۔

بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازی خان۔ بہاولنگر شہر۔ جتوئی ضلع مظفر گڑھ، جھنگ شہر، جھنگ صدر، چک ۹۱-۸ ۱۰۔ آر محمود آباد ضلع ملتان۔ چک ۶۹ ر۔ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد، چک ۷۶ ب ضلع فیصل آباد، چک ۲۷ الف کاچیلو ضلع تھرپارکر (سندھ) چک منگلہ ضلع سرگودھا۔ چکوال ضلع جہلم۔ چنیوٹ ضلع جھنگ، ماہی وال، سکرنڈ ضلع نواب شاہ (سندھ) سکھر (سندھ)، قصور، گوٹھ چوہدری علم دین ضلع تھرپارکر (سندھ)، گوٹھ سلطان علی ضلع خیرپور (سندھ) لودھراں ضلع ملتان، محمد آباد ضلع تھرپارکر (سندھ)، مردان، نبی سرور ڈ ضلع تھرپارکر (سندھ) نارووال ضلع سیالکوٹ، نواب شاہ (سندھ) واہ کینٹ، دھاڑی، ہانڈو گوجر ضلع لاہور

مجالس خدام الاحمدیہ:۔

کروندی ضلع خیرپور (سندھ)۔

اعلان دارالقضاء

مکرم شریفاں بیگم صاحبہ زوجہ غلام احمد صاحب مرحوم چک ۹۸ شمالی تحصیل و ضلع سرگودھا نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب وفات پا چکے ہیں قطعہ ۸/۱۲ میں سے نصف یعنی ایک کنال واقع دارالصدر ربوہ والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل ورثاء بھی ہیں۔ زوجہ۔ کنیز بی بی صاحبہ بیوہ۔ محمود احمد صاحب چھمہ پسر۔ حفیظ بیگم صاحبہ دختر۔

استدعا ہے کہ قطعہ مذکور میں سے والد صاحب مرحوم کا حصہ زمین ہم تمام ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرما دیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء)

گمشدہ بٹوہ

۲۴ مارچ کو جلسہ کے موقعہ پر دفتر لجنہ کے میدان سے ایک چھوٹا سا بٹوا جس میں کچھ روپے اور ایک جوڑا طلائی بندے تھے، کسی بہن کا گم ہو گیا ہے جس کو ملے وہ دفتر لجنہ ربوہ میں پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال میں اضافہ اور تزکیہ نفس کرتی ہے

ایک تربیتی جلسہ کا انعقاد

۸ مارچ ۸۱ء کو بعد نماز عشاء جماعت احمدیہ چک ۲۷ الف کاچیلو ضلع تھرپارکر (سندھ) میں ایک جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں غیر از جماعت احباب بھی بڑی کثرت سے شریک ہوئے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد محترم مولانا احمد علی شاہ صاحب فاضل نائب ناظر اصلاح و ارشاد (مقامی) نے مختلف مسائل پر خطاب فرمایا جو قریباً ایک گھنٹہ جاری رہا۔ اس کے بعد مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر سیکرٹری مجلس نصرت جہاں نے سلائیڈز دکھائیں اور ان کے ساتھ وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ جماعت احمدیہ کس طرح غیر ممالک میں فریضہ تبلیغ ادا کر رہی ہے۔

اجتماعی دعا کے بعد جو محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب فاضل نے کرائی جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کے بہتر نتائج پیدا کرے آمین۔

(اعجاز احمد ایاز قائمقام صدر جماعت احمدیہ چک ۲۷ الف کاچیلو)

پتہ جات درکار ہیں

مندرجہ ذیل موصیان اور موصیات کو وصیت کے سلسلہ میں رجسٹریاں بھجوائی گئی تھیں جو بغیر تقسیم ہوئے واپس موصول ہوئی ہیں۔ اگر کسی کو ان کے ایڈریس کا علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے موجودہ ایڈریس سے مطلع فرمائیں۔

۱- فاطمہ بی بی صاحبہ زوجہ نائب صوبیدار محمد سردار خان صاحب وصیت ۲۰۲۰۴
۲- عائشہ بیگم صاحبہ زوجہ جمال دین صاحب وصیت ۱۹۸۰۸
۳- زبیدہ بیگم صاحبہ زوجہ فضل کریم صاحب وصیت ۱۸۶۲۱
۴- بی بی جٹو صاحبہ زوجہ رحمت علی صاحب وصیت ۲۰۳۰۲
۵- برکت بی بی صاحبہ زوجہ محمد سلیمان صاحب وصیت ۱۹۱۰۰
۶- منزہ رفعت صاحبہ بنت ابو عنایت اللہ صاحب وصیت ۱۹۵۲۲
۷- نور بیگم صاحبہ زوجہ میاں ضیاء الدین صاحب وصیت ۱۸۱۶۶
۸- حاکم بی بی صاحبہ زوجہ بڈھے خان صاحب وصیت ۱۹۸۵۲
۹- عالم بی بی صاحبہ زوجہ عنایت اللہ صاحب " ۱۸۵۷۱
۱۰- صغورہ بیگم صاحبہ زوجہ محمد حسین صاحب " ۱۹۳۴۲
۱۱- خورشید احمد صاحب قمر ولد برکت علی صاحب " ۲۰۴۶۳
۱۲- اللہ رکھی صاحبہ زوجہ عطا محمد صاحب " ۲۰۴۷۵
۱۳- نعیم احمد صاحب ولد رشید احمد صاحب " ۱۹۲۳۰
۱۴- فرخندہ اختر صاحبہ اہلیہ کموڈور رحمت اللہ صاحب باجوہ وصیت ۱۸۳۴۵
۱۵- چوہدری محمد جمیل صاحب ولد فضل قادر صاحب چک ۱۷ ضلع ملتان وصیت ۲۰۰۴۲
۱۶- محمد احمد صاحب اشرف ولد چوہدری مراد علی صاحب " ۱۹۶۲۵
۱۷- سلمیٰ باجوہ صاحبہ بنت بشیر احمد صاحب " ۱۹۶۹۴
۱۸- شکر اللہ خان صاحب ولد چوہدری عنایت اللہ صاحب " ۱۹۸۸۵
۱۹- افتخار احمد صاحب سہروردی ولد محمد عبدالغفور صاحب " ۱۹۹۳۲
۲۰- شریف احمد صاحب اشرف ولد بدر الدین صاحب " ۱۸۰۲۸
۲۱- عبدالغفور صاحب نسیم ولد عبدالرشید صاحب انور " ۱۸۳۱۱
۲۲- مودودہ طلعت صاحبہ بنت بشیر احمد صاحب بھٹی " ۱۸۳۱۴
۲۳- سعید احمد صاحب رشید ولد شیخ مسعود احمد صاحب لاہور " ۱۹۱۵۰
۲۴- مرزا عبدالشکور صاحب ولد مرزا عبدالقیوم صاحب " ۱۹۶۷۳
۲۵- صوفی عبداللطیف صاحب ولد محمد دین صاحب کوٹلی آزاد کشمیر " ۲۰۲۹۵
۲۶- چوہدری عطاء اللہ صاحب ولد چوہدری غلام حیدر صاحب چک ۴۲ جنوبی ضلع سرگودھا وصیت ۲۰۵۵۵
۲۷- خدیجہ بی بی صاحبہ زوجہ چوہدری رستم علی صاحب ساکن محمود آباد ضلع تھرپارکر وصیت ۹۶۸۱
۲۸- ملک بشیر احمد صاحب ولد ملک عزیز احمد صاحب ۱-K/۲۷ ناظم آباد کراچی " ۱۶۱۲۴
۲۹- بیگم بی بی صاحبہ زوجہ محمد خان صاحب کالرہ کلاں ضلع گجرات " ۱۹۹۷۰
۳۰- سکینہ بیگم صاحبہ زوجہ محمد شریف صاحب محمد آباد ضلع تھرپارکر (سندھ) " ۱۴۹۶۴

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت سے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

نمبر ۲۴۶۲۵:-

میں محمد یٰسین صاحب ربانی ولد حکیم عبدالغنی صاحب قوم ارائیں پیشہ تعلیم عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی شادی ضلع رحیم یار خان حال ناصر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۱/۸۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ بیس ۲۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- محمد یٰسین ربانی ولد حکیم عبدالغنی صاحب آف بستی شادی ضلع رحیم یار خان حال ناصر ہوسٹل۔ ربوہ۔

گواہ شد:- ہدایت اللہ ناصر ولد چودھری محمد ارشاد اللہ صاحب وصیت ۲۲۳۶۲ حال ناصر ہوسٹل ربوہ۔

گواہ شد:- سعید الرحمٰن ولد چودھری ارشد علی صاحب وصیت ۸۳۱ ۲۲ ناصر ہوسٹل ربوہ

نمبر ۲۴۶۲۶:-

میں عبدالستار رؤف ولد عبدالرؤف صاحب انڈونیشین پیشہ تعلیم عمر ۲۹ سال بیعت ۱۵/۳ ساکن TIKELI NCI انڈونیشیا حال ناصر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۱/۸۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

میں اقرار قانونی و شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ تیس ۳۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- عبدالستار رؤف ولد عبدالرؤف صاحب ناصر ہوسٹل ربوہ

گواہ شد:- ہدایت اللہ ناصر وصیت ۲۲۳۶۲ ناصر ہوسٹل ربوہ۔

گواہ شد:- ماسٹر عطا محمد ٹیچر جامعہ احمدیہ ربوہ۔

درخواست دعا

میں نے نئی جگہ پریکٹس شروع کی ہے۔ نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے

(ڈاکٹر محمد اقبال ناصر ہومیو) اڈہ پل چک ۴۵ گ ب ضلع فیصل آباد)

خاکسار کی ہمشیرہ کی طبیعت چند دنوں سے بہت خراب ہے ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے

(نذر محمد خان صاحب مزدان جنرل سٹور مارکیٹ روڈ نواب شاہ)

خاکسارہ کی لڑکی رشیدہ بعارضہ ٹائفائیڈ بیمار ہے کافی کمزوری ہوگئی ہے نیز خاکسار کو بھی بعض مشکلات درپیش ہیں۔ بچی کی کامل و عاجل شفا اور خاکسار کی مشکلات کے ازالہ کے لئے احباب دعا فرمائیں۔

(خیر محمد احمدی۔ ڈیرہ غازی خان)

میری بیگم گذشتہ دو ہفتہ سے شدید بیمار ہیں کمزور بہت ہوگئی ہیں۔ ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(ملک منصور احمد ابن ملک غلام فرید صاحب ایم اے مرحوم ٹاؤن شپ لاہور)

میری بچی تسنیم ثالث ضعف قلب کے عارضہ سے سخت بیمار ہیں۔ اسی طرح میرے چار پوتے بعارضہ خسرہ بیمار ہیں۔ میں خود بھی بلڈ پریشر کی تکلیف میں مبتلا ہوں۔ دوست ہم سب کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(غلام محمد ثالث لاہور)

محترم صوفی محمد ابراہیم صاحب کی اہلیہ محترمہ کافی دنوں سے بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے آمین۔

(سید ادریس احمد جنود قائد مجلس خدام الاحمدیہ سرگودھا شہر)

اعلان نکاح

میری بیٹی عزیزہ روبینہ شاہین کا نکاح مورخہ ۲۳ مارچ ۱۹۸۱ء بعد نماز عصر مسجد احمدیہ فیکٹری ایریا ربوہ میں عزیز شاہد احمد خان صاحب ولد رانا عبداللطیف خان صاحب چک نمبر ۲۳۰ رب چوہلہ حال مقیم آسٹریلیا کے ہمراہ بعوض ۱۵ ہزار روپیہ حق مہر محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے پڑھا۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت و مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(چوہدری محمد شریف احمد ریٹائرڈ ریلوے اسسٹنٹ کمرشل آفیسر ربوہ ڈیپارٹمنٹ ۲۴/۳ فیکٹری ایریا۔ ربوہ)

اعلان ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے چودھری محمد یوسف صاحب بسراچک ۶۔ ایل ضلع ساہیوال کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے نو مولود چودھری احمد خان صاحب کا پوتا اور چودھری غلام نبی صاحب علوی گوٹھ امام بخش ضلع نواب شاہ کا نواسہ ہے اور ہمارے قائد صاحب ضلع مکرم انور ندیم صاحب علوی کا بھانجا ہے۔ نومولود کا نام "عدیل یوسف" تجویز ہوا ہے۔

بزرگان سلسلہ اور قارئین الفضل دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ نو مولود کو صحت والی زندگی دے نیک اور خادم دین بنائے آمین۔

(نذر محمد خان ناظم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ ضلع نواب شاہ)

اعلان گمشدہ

ایک گھڑی گمشدہ ملی ہے جس دوست کی ہو نشانی بتا کر حاصل کرلیں۔

(سید منیر احمد باہری ۲۱/۷ دارالرحمت غربی۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قواعد بابت انعامی تمغہ جات

انعامی تمغہ جات کے سلسلہ میں حسب ذیل قواعد منظور کئے گئے ہیں۔ طلباء کی طرف سے تمام اطلاعات اور قواعد کی روشنی میں ان کے مطابق آنی چاہئیں۔

۱۔ ہر دو طالبہ یا طالب علم [illegible] کسی یونیورسٹی یا بورڈ کے کسی فائنل امتحان میں اوّل۔ دوم۔ سوم آئے وہ نظارت تعلیم کو بلا توقف فوری طور پر اطلاع دے۔

۲۔ ضروری ہوگا کہ اس سلسلہ میں متعلقہ بورڈ یا یونیورسٹی کے ذمہ دار افسر کی طرف سے سرٹیفکیٹ جماعت متعلقہ کے امیر صاحب کی وساطت سے ان کی رپورٹ کے ساتھ بھجوایا جائے۔

۳۔ اس سرٹیفکیٹ میں صراحت سے ذکر ہو کہ طالبہ یا طالب علم مذکور نے کل اتنے نمبروں میں سے اتنے نمبر حاصل کر کے اوّل۔ دوم۔ سوم۔ پوزیشن حاصل کی ہے۔ شائع شدہ نتیجہ کی فوٹو سٹیٹ کاپی حتی الوسع ضرور بھجوائی جائے

۴۔ طالبات جو صرف طالبات میں اوّل دوم۔ سوم پوزیشن بورڈ یا یونیورسٹی میں حاصل کریں۔ وہ بھی ان انعامی تمغہ جات کی مستحق ہونگی۔ بشرطیکہ وہ طلبا اور طالبات میں پہلی بیس پوزیشنوں میں آتی ہوں۔ اس امر کے لئے بھی تصدیقی سرٹیفکیٹ آنا ضروری ہے۔

۵۔ بی۔ اے (آنرز) سہ سالہ کورس بی ایس سی (آنرز) سہ سالہ کورس کے طلباء ان تمغہ جات کے تب مستحق ہوں گے۔ اگر وہ بی۔ اے / بی۔ ایس سی کے اسی سال کے امتحان میں اوّل دوم۔ سوم۔ آنے والوں کے کم از کم برابر فی صدی مارکس حاصل کریں۔ انہیں اس بارہ میں بھی حسب بالا بورڈ یا یونیورسٹی سے سرٹیفکیٹ بھجوانا ضروری ہوگا۔

۶۔ کسی یونیورسٹی یا بورڈ میں اوّل۔ دوم۔ سوم آنے والے طالب علم اور طالبات کو اپنے تعلیمی کوائف بھیجتے ہوئے اس امر کی محکمانہ تصدیق کے ساتھ یہ وضاحت کرنی ہوگی کہ انہوں نے یونیورسٹی یا بورڈ کے سالانہ امتحان میں کوئی پوزیشن حاصل کی ہے۔

سپلیمنٹری امتحان دینے والے یا ڈوئیشن Improve کرنے والے یا Supplementary امتحان دینے والے طالب علم ہمارے ان تمغہ جات کے حقدار نہیں ہوں گے۔

۷۔ پاکستان میں صرف حسب ذیل اور دیگر ممالک میں بھی اسی قسم کے امتحانات میں اوّل دوم سوم پوزیشن لینے والے طلباء وطالبات انعامی تمغہ جات کے حقدار ہوں گے۔

۱۔ میٹرک

۲۔ انٹرمیڈیٹ آرٹس گروپ فائنل ایئر

۳۔ " (پری میڈیکل گروپ) "

۴۔ " (پری انجینئرنگ ") "

۵۔ بی۔ اے / بی۔ ایس سی "

۶۔ بی۔ اے / بی۔ ایس سی (آنرز) (سہ سالہ کورس) کے طلباء ان تمغہ جات کے تب مستحق ہوں گے۔ اگر وہ بی۔ اے / بی۔ ایس سی کے متعلقہ مضمون کے امتحان میں اوّل۔ دوم۔ سوم۔ آنے والوں کے کم از کم برابر فیصدی مارکس حاصل کریں۔ انہیں اس بارے میں بھی حسب بالا بورڈ یا یونیورسٹی سے سرٹیفکیٹ بھجوانا ضروری ہوگا۔

۷۔ ا۔ بی۔ ایس سی انجینئرنگ (فائنل ایئر)

ب۔ " ایگریکلچر "

ج۔ ایم۔ بی۔ بی۔ ایس "

د۔ بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی "

ایم۔ اے / ایم۔ ایس سی "

(نوٹ) فی الحال ان امتحانات کے علاوہ کوئی کورس (Course) تمغہ جات انعامی کی سکیم میں شامل نہیں۔

(ناظر تعلیم)

جماعت احمدیہ کی ۶۲ ویں مجلس مشاورت

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کی ۶۲ ویں مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ ۳۔۴۔۵ اپریل / شہادت بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار ۱۹۸۱ء / ۱۳۶۰ ہش ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوگی۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

رسالہ قواعد وصیت کے متعلق ضروری اعلان

"رسالہ قواعد وصیت" جن جماعتوں نے ابھی تک حاصل نہ کیا ہو ان کے امراء / صدر صاحبان سے گزارش ہے کہ وہ شوریٰ کے موقعہ پر دفتر نظارت بہشتی مقبرہ سے حاصل کر لیں۔ (صدر مجلس کارپرداز)

درخواست دعا

خاکسار کی اہلیہ نسیم خالدہ کا اپریشن C.M.H راولپنڈی میں ہونے والا ہے اس کا پہلے بھی دو مرتبہ اپریشن ہو چکا ہے۔ مگر آرام نہیں آیا۔ احباب کرام سے اپریشن کی کامیابی کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

محمد شریف خالد نیازی
بی۔ اے۔ ایف میانوالی

آنکھ کا آپریشن
بہت نازک معاملہ ہے
سفید موتیا (CATARACT)
ناخونہ (PTERYGIUM)
کالا موتیا (GLAUCOMA)
بغیر آپریشن ٹھیک ہو جاتے ہیں
کیوریٹو سسٹم کی ادویات سے آنکھوں کے بہت سے کیس آپریشن کے بغیر ٹھیک ہو چکے ہیں۔ لٹریچر طلب کریں۔
معائنہ ومشورہ فری
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
— پاکستان —
لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

اعلیٰ کارکردگی اور شاندار نتائج میں آگے ہی آگے
اس سنٹر کے رانا عبدالغفور خان رول نمبر ۴۴۵ نے پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن لاہور کے الیکٹریشن ٹریڈ کے امتحان میں ۳۷۱/۴۰۰ نمبر حاصل کر کے پنجاب بھر میں اوّل پوزیشن حاصل کی اور پچھلے تمام ریکارڈ توڑ دیئے
داخلہ شروع ہے
• الیکٹریشن • ریفریجریشن اینڈ ایئر کنڈیشننگ
کلاسز ۱۱ اپریل ۱۹۸۱ء سے شروع ہونگی
امتحان ٹیکنیکل بورڈ خود لیتا ہے اور وہی سرٹیفکیٹ جاری کرتا ہے
الشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر دارالرحمت شرقی ب ربوہ فون ۵۹۲
پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن لاہور سے منظور شدہ

نقل اور بریسیم سے ہونے والا
جانوروں کا اپھارہ
نیز سرکن۔ گل گھوٹو۔ منہ کھر۔ کنار۔ زہرباد۔ واہ۔ تھنوں کی سوزش۔ گھٹیاں۔ تاڑ۔ دودھ کی کمی وغیرہ کے کامیاب نسخوں کے لئے "کیوریٹو ویٹرنری گائیڈ" ۵۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیجکر منگوائیں۔
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
— پاکستان —
لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ۔ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵